

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
اگر تم خود نہیں جانتے تو اہل ذکر سے پوچھو!

الافاضات السنیہ

الملقّب

فتاویٰ مہرہ

یعنی

مجموعہ فتاویٰ حضرت قبلہ عالم علامہ زیان خواجہ سید پیر مہر علی شاہ ضاکیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و ترتیب

مولانا فیض احمد صاحب فیض، جامعہ غوثیہ، گولڑا شریف

بیانہ

حضرت سید پیر غلام محی الدین شاہ صاحب قدس سرہ

بإتمام

جناب سیدنا پیر غلام معین الدین شاہ ضاویہ شاہ عبدالحق شاہ صبا مدظلہ العالی

مجلہ حقوق محفوظ ہیں

چار _____ ہزار
تعداد _____ ایک ہزار
مقام اشاعت _____ گولڑا شریف، ضلع اسلام آباد
مطبع _____ پاکستان انٹرنیشنل پرنٹرز، لاہور
کاتب _____ خوشی محمد ناصر قادری خوش قلم تلمیذ پرنٹرز
ہدیہ _____ ۷۰ روپے

صفر المظفر ۱۴۱۸ھ مطابق جون ۱۹۹۷ء

۳۲۔ غلام نبی "غلام رسول" وغیرہما کے حجاز کی دلیل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ غلام نبی و غلام رسول و غلام علی وغیرہ کسی کا نام رکھنا درست ہے یا نہیں۔ بنیاد و توجروا

الجواب هو الصواب

غلام نبی و غلام رسول وغیرہ نام رکھنا شرعاً جائز و درست ہے۔ اگر کلام ہے تو عبد النبی وغیرہ میں ہے اس کا بھی نیت پر دار و مدار ہے چنانچہ خود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں اجازت آئی ہے۔ مسلم و بخاری میں یہ حدیث موجود ہے۔ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقولن احدکم عبدی و امتی کلکم عباد اللہ وکل نسائکم اماء اللہ و لکن لیقل غلامی و جاریتی و فتای و فتاتی۔ (مسلم) لا یقل احدکم عبدی و امتی لیقل فتای و غلامی (بخاری) علاوہ ازیں اگر واضح ام غلام بمعنی عبد وضع کرے اور لوگ بمعنی فرزند وغیرہ تلفظ استعمال کریں تو کوئی قباحت نہیں۔ لکن امرء مانوی۔ واللہ اعلم۔

حررہ العبد الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو بہر علی شاہ عفی عنہ ربہ

۳۳۔ بازاری عورتوں کے جنازہ کے متعلق حکم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زانیہ بازاری عورتیں جن کا پیشہ بدکاری ہے ان کی نماز جنازہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟

الجواب هو الصواب

مسئلہ شرعی تو یہ ہے کہ اگر میت بحالت اسلام فوت ہو ہے تو باشتنائے چند مفسداں مثل بعض اہل قطاع الطريق وغیرہ نماز جنازہ ادا کرنی جائز ہے کیونکہ ارتکاب فسق و فجور علانیہ سے انسان خارج از اسلام نہیں ہو جاتا ہے تا وقتیکہ مستحل نہ ہو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ کوئی شخص فسق و فجور کو حلال جان کر نہیں کرتا محض خواہش نفسانی و شامت اعمال کی بدولت مبتلا ہوتا ہے۔ اور جب خارج عن الاسلام نہ ہو تو غایتہ مافی الباب گنہگار